یہ کتاب صوبۂ بمبئی اور ریاست میسور میں بطور ٹیکسٹ مقرر ہے

مطالب القرآن

از

واحد خان

۲۵۱ جدید ممبو بازار نگر بمبئی

اس کتاب پر

علامہ ڈاکٹر محمد اقبال

کی رائے

"اس سلسلہ کے لئے میں مبارکباد کہتا ہوں۔ آپ کا مقصد بلند ہے۔"

اس کتاب پر

آنریبل جسٹس ڈاکٹر

ایس ایم سلیمان نائٹ

ایم اے۔ ایل ایل ڈی چیف جسٹس الٰہ آباد

کی رائے

"بہترین کتاب ہے۔"

اس کتاب پر

ڈاکٹر احمد مرزا [?] ایم اے

پی ایچ ڈی۔ آف [?] ڈپارٹمنٹ

یونیورسٹی آف لکھنؤ، کی رائے

"یہ کتاب بچوں کے لئے ایک نعمت ہے"

اس کتاب پر

ڈاکٹر ایم بی۔ رحمان

ایم اے۔ پی ایچ ڈی پرنسپال

[?] کالج [?] کی رائے

"نہایت اچھی کتاب ہے"

پارۂ عمّ کے مطالب کی فہرست

حصۂ اول

صفحہ	مضمون	سورۃ
۲	تمہارے تمام کام فاطر کے لئے، فاطر کے نام پر ہوں، اور اسکا طریق مطابقِ فطرت ہو،	تسمیہ
۳	مسرت، طاقت، اطمینان، للّہیت رکھو، عہد کامل اور سادگی کو اپنا اساس بناؤ	فاتحہ
۴	اللہ کو اپنا پروردگار، اپنا حقیقی بادشاہ اور اپنا خدا تسلیم کرو، اور شرک سے بچو	ناس
۵	نیکیوں میں مشغول رہو، تاکہ تم سحر و حسد اور دیگر مکاریوں کی پیداوار سے بچے رہو	فلق
۶	اللہ کو ایک، یکتا، بے پروا، بے مثل، اور سب سے بے رشتہ مانو	اخلاص
۶	اُمید پیدا کرو۔ اور یاس سے بچو،	لہب
۷	کامیابی کے بعد تن آسانیاں مت اختیار کرو، اور روانگی کی تیاری کرو۔	نصر
۸	عمل میں یک رنگی پیدا کرو	کافرون
۹	جو کچھ ہے کر گزرو	کوثر
۹	نمائش و ریا اور تعمیری اشتراکیت کی مخالفت سے بچو	ماعون
۱۰	عبادت خدا کی کرو۔	قریش
۱۰	ظلم کو مٹا دو	فیل
۱۱	طعن۔ عیب اور سرمایہ پرستی سے بچو۔	ہمزہ
۱۲	سچائی کو پھیلاؤ، اسپر جمے ہوئے رہو، اور اس راستے کی مشکلات کو برداشت کرو۔	عصر
۱۳	زندگی کو غیر فطری، اور غیر ضروری تکلفات سے پاک رکھو	تکاثر
۱۴	کام زیادہ سے زیادہ کرو۔	قارعہ
۱۵	مقاصد حسنہ اور نیکی کو اپنے مقاصد بناؤ	عادیات
۱۶	ہر عمل اور ردِ عمل کے نتیجوں سے باخبر رہو	زلزال
۱۷	تمام فرقوں اور قوموں سے رواداری برتو	بینہ
۱۹	وقت کی اہمیت جانو، اور اسکی قدر کرو	قدر
۱۹، ۲۰	علم نافع حاصل کرو۔ خدا کو حاضر و ناظر جانو۔ اس کا تقرب حاصل کرو اسکے خلاف کسی کا کہا نہ مانو	علق
۲۱، ۲۲	مٹنے والی قوموں کے اعمال سے بچو (التین) ہمت نہ ہارو	انشراح
صفحہ ۲۳	خدا کو ہمیشہ اپنی پشت پر سمجھو (ضحیٰ) ۔ صفحہ ۲۵ قوت کو صحیح صرف کرو، جس طرح اور سخاوت پیدا کرو	لیل
صفحہ ۲۷	شعائر اللہ کی تعظیم کرو، اور نفس کا تزکیہ کرو شمس صفحہ ۲۸-۲۹ اسراف سے بچو۔ حق تلفی، صبر اور رحم اختیار کرو	بلد
صفحہ ۳۱	آزمائش، راحت و مصیبت سے دھوکا نہ کھاؤ اور خدا کی مرضی کو اپنی مرضی بناؤ	فجر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ
وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ
وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ آمین

مطلب سورۂ فاتحہ میں اس کام کو اُس یکتا و بے مثل خُدا کے واسطے اُس کے قانون کے مطابق اُسی کے نام سے شروع کرتا ہوں، جو رحمٰن یعنے ہماری ضرورتوں کی چیزوں کو آگے ہی سے مہیا کر رکھنے والا ہے، اور رحیم یعنے ہمیں اپنی ضروریات کو پُورا کرنے کی طاقت دینے والا ہے۔

اعمال کی جزا و سزا کے دن کے مالک، تمام عالموں کی ضرورتوں کو پورا کرنے والے، اللہ رحمٰن رحیم ہی کو سب تعریفیں سزاوار ہیں۔ خداوندا! ہم تیری ہی

بندگی کرتے، اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں اس سیدھے راستے یعنی صراط المستقیم پر چلا، جس پر چلنے والوں (انبیوں۔ صدیقوں۔ شہیدوں۔ اور صالحوں) پر تیرا انعام ہوا۔ شہوت و غضب زدہ مغضوبین و ضالین کے رستوں سے ہمیں بچا۔ (ایسا ہی ہو)۔

اس سورہ میں خوش رہنے، تمام خوبیوں کے خالق پر یقین رکھنے، اس کے معاملات میں دخل نہ دینے۔ اپنے بس میں رہنے والوں کاموں کو اس کے سپرد نہ کرنے، انجام کو اس پر چھوڑنے۔ صرف اسی کی غلامی کرنے۔ اپنی مدد آپ کرنے۔ توازن کو قائم رکھنے۔ افراط و تفریط سے بچنے، میانہ روی اختیار کرنے۔ زندگی کو سادہ خوش مطمئن۔ محبت بھری اور کارگذار بنانے، نیز اہل ہوس کے طرز زندگی سے بچنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِکِ النَّاسِ ○

اِلٰـہِ النَّاسِ ○ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ○

الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ○ مِنَ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ؏

مطلب سورۂ ناس، کہو، کہ اُس خُدا سے، جو کل آدمیوں کا پروردگار۔ اُن کا حقیقی بادشاہ، اور ان کا معبود ہے، میں پناہ مانگتا ہوں کہ میں جنی و انسی خناس کے شکوک اور وسوسوں سے محفوظ رہوں۔

اِس سورہ میں اپنا پروردگار، اپنا بادشہ، اور اپنا معبود اللہ ہی کو ماننے، وسوسوں اور وہموں سے بچنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَ

مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

فِي الْعُقَدِ ○ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ ؏

مطلب سورۂ فلق کہو کہ میں تاریکی، ضلالت، سحر، حسد اور دیگر پیدا کی ہوئی چیزوں کی برائیوں سے خداوند صبح ہدایت کی پناہ مانگتا ہوں۔

اِس سورہ میں نیک کاموں میں مشغول رہنے کی تعلیم دی گئی ہے، تاکہ سحر و حسد وغیرہ

کی برائیوں سے، جو بیکاریوں کی پیداوار ہیں، انسان محفوظ رہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۞ لَمْ
يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۞ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞

مطلب سورۂ اخلاص کہو کہ اللہ یکتا ہے۔ بے احتیاج ہے۔ نہ وہ کسی
چیز سے پیدا ہوا ہے۔ نہ کوئی چیز اس سے پیدا ہوئی ہے۔ نہ کسی کو اس سے
رشتہ ہی ہے۔

اس سورہ میں خدا کی یکتائی، بے نیازی، بے چگونگی، اور بے تعلقی کی تعلیم
دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۞ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ
مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۞ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۞
وَّامْرَاَتُهٗ ۚ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۞ فِيْ جِيْدِهَا

حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ

مطلب سورۂ لہب شمع ہدایت کو بجھا دینے کی آرزو رکھنے والا ابولہب اپنے مال و منال کے باوجود آخر ناکام ہوا۔ اُس کی اور اُسکی چغلخور عورت کی بھڑکائی ہوئی آگ آخر انہیں کے حصہ میں آئی۔

اِس سورہ میں سچائی کو بے کس و بے بس اور باطل کو قوی و طاقتور دیکھ کر مایوس نہ ہونے کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَ الۡفَتۡحُ ○ وَ رَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا ○ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَ اسۡتَغۡفِرۡہُ ؕ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ○ ع

مطلب سورۂ نصر جب فتح و نصرت خداوندی حاصل ہوچکی، اور لوگوں کا گروہ در گروہ دینِ الٰہی میں داخل ہونا تو نے دیکھ لیا، تو پھر اپنے رب کی تسبیح، تحمید اور استغفار کی طرف متوجہ ہو کہ وہ بخشش کرنے والا ہے۔

اس سورہ میں اپنے سچے مقاصد میں کوشش کر کے کامیاب ہونے کے بعد باطل سے دور رہنے اور سفر آخرت کی تیاری کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

مطلب سورۂ کافرون کہدے کہ اے کافرو، یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ کہ کچھ باتیں میں تمہاری مان لوں، اور کچھ باتیں میری تم مان لو، اور اس طرح سے ہوس و عشق کو باہم متحد کرنے کی ناکام کوشش کروں، جبکہ تمہارے معبودوں کی میں عبادت نہیں کرتا اور میرے معبود کی تم عبادت نہیں کرتے، اور اس کے لئے تم تیار ہو، نہ اس کے لئے میں تو جو صورت باقی رہ جاتی ہے۔ وہ صرف یہی ہے کہ تمہارا رستہ تم لو۔ اور میرا میں۔
اس میں کچھ باتیں اس قانون کی، اور کچھ باتیں اس قانون کی

تاکہ اپنے عمل کو آدھا تیتر آدھا بٹیر بنانے اور تا وجو بہانے کے جو لوگ اپنے طریق پر مصر ہوں، انہیں ان کی راہ پر چھوڑ کر اپنی راہ لینے کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَ

انْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝

مطلب سورۂ کوثر تجھے بہبودی انسانی کا زیادہ سے زیادہ ذمہ یعنی کوثر عطا کیا گیا ہے۔ تو اپنے خدا کی پرستش اور اس کے راستے میں قربانی کئے جا۔ ابتری تیرے دشمن کے حصے میں ہے۔

اس سورہ میں اپنا جد وجہد کو انتہائی زیادتی کے ساتھ جاری رکھتے ہوئے اپنی کامیابی اور دشمن حق کی ناکامی پر یقین رکھنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝ فَذٰلِكَ الَّذِىْ

يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ

الْمِسْكِيْنِ ۝ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ

هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ

يُرَآءُوْنَ ۝ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝

مطلب سورۂ ماعون

دیکھا اس کو جو دین کو جھٹلاتا ہے؟ یہ وہی تو ہے، جو یتیم کو دھتکارتا ہے، اور مسکین پروری کو پسند نہیں کرتا۔ اپنی نمازوں سے بے خبروں، ریاکاروں، اور عام استعمال میں آنے والی چیزوں سے لوگوں کو روکنے والوں کے لئے خرابی ہے۔

اس سورہ میں نتائج کے اٹل ہونے پر یقین رکھنے۔ یتیموں اور مسکینوں پر شفقت کرنے، نماز سے بے خبر نہ ہونے، نمائش و ریاکاری سے بچنے اور عام چیزوں سے سب کو فائدہ اٹھانے دینے کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَ

الصَّيْفِ ۝ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝

الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ

مِّنْ خَوْفٍ ۝

مطلب سورۂ قریش قسم ہے اُس محبت کی، جو قریشیوں کو گرما و سرما کے کوچ سے ہے، کہ ان کی بھلائی اِسی میں ہے، کہ وہ اس ربِ کعبہ کی بندگی کریں۔ جسنے فاقہ کشی اور بھوک کے ماحول میں ان کے لئے خوراک اور امن مہیا فرمایا۔
اِس سورہ میں خدا کی عبادت کے فوائد کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝ وَّاَرْسَلَ

عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ

مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝

مطلب سورۂ فیل کیا تو نہیں جانتا کہ تیرے رب نے ہاتھیوں والے مشرکوں کو کیسی سزا دی۔ کیا ان کا مکر توڑا نہیں گیا۔ کیا یہ چیچک پھیلا، اور اپنی چونچوں سے پتھر برسا کر ان کو چوکھے کی طرح کر دینے والے پرندے ابابیل ان پر نہیں بھیجے نہیں گئے؟

اس سورہ میں ظالموں کی قوت و اقتدار کو چراغ سحری یقین کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِۨ ۝ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝

مطلب سورۂ ہمزہ طعن اور غیبت کرنے والوں کے لئے تباہی ہے - اصلی حاجت سے زیادہ مال جمع کرنے والا یہ سمجھتا ہے کہ یہ اس کے پاس ہمیشہ رہے گا - ہرگز نہیں - یہ تو حطمہ ہے - جس میں وہ پھینکا جائیگا - حطمہ کا تو نے کیا مطلب سمجھا؟ حطمہ وہ بند اور بلند ستونوں والی آگ ہے - جسکے شعلے مظلوم مزدوروں کے دلوں سے بھڑک اُٹھینگے -

اِس سورہ میں طعن، غیبت، اور سرمایہ پرستی سے بچنے کی تعلیم دی گئی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ ۙ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۵ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ؏

مطلب سورۂ عصر اللہ پر یقین کامل رکھتے ہوئے نیک عمل کرنے - سچائی کو پھیلانے، اور اُس پر قائم رہنے والوں کے سوا سب لوگ نقصان اُٹھائینگے - اس سورہ میں سچائی کو پھیلانے، اس پر جمے ہوئے رہنے اور اس راستے کی مشکلات کو برداشت کرنے کی تعلیم دی گئی ہے -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝ لَتَرَوُنَّ

الْجَحِيْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝

ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝

مطلب سورۂ تکاثر حاجت اصلی سے زیادہ مال ومنال نے تمہیں اپنی زندگی کے حقیقی لطف سے محروم اور اس کے مقصد سے غافل کر رکھا ہے۔ مگر تمہاری باطل پرستی تمہیں اس بات کے سمجھنے کا موقع نہیں دیتی۔ اگر تم علم یقین پیدا کرو۔ اور چشم یقین سے اسے دیکھو، تو تمہیں یہ چیزیں ایک بھڑکتی ہوئی جہنم دکھائی دینگی اور تمہیں وہ وقت یاد آجائے گا، جبکہ تم سے ان حقیقی اور فطری نعمتوں کے متعلق بازپرس کی جائے گی۔

اس سورہ میں زندگی کو غیر ضروری، غیر فطری، اور مصنوعی تکلفات کی

کثرت سے بچا کر اُسے سادہ اور فطرت کے موافق رکھنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْقَارِعَةُ ○ مَا الْقَارِعَةُ ○ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا
الْقَارِعَةُ ○ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ
الْمَبْثُوْثِ ○ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ
الْمَنْفُوْشِ ○ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ○
فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ○ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ
مَوَازِيْنُهٗ ○ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ○ وَمَآ اَدْرٰىكَ
مَا هِيَهْ ○ نَارٌ حَامِيَةٌ ○

مطلب سورۂ قارعہ، جانتے ہو کہ دھماکے کا دن کیسا دن ہے؟ یہ وہ دن ہے، جبکہ آدمی بکھرے ہوئے پروانوں کی، اور پہاڑ دُھنکی ہوی اُون کی طرح ہوجائینگے۔ اُس دن زیادتی عمل والے مسرت بھری زندگی

پائینگے ، اور قلتِ عمل والے دہکتی ہوی آگ کی گود میں ہوں گے ۔
اس سورۃ مین جو کچھ ممکن ہو، کر گذرنے کی تسلیم دی گئی ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ فَالْمُغِيْرٰتِ
صُبْحًا ۙ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ فَوَسَطْنَ بِهٖ
جَمْعًا ۙ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ وَاِنَّهٗ
عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ
اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ وَ
حُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ
يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ

مطلب سورۂ عٰدیٰت عرصۂ کارزار میں کو پڑنے والے گھوڑوں کی قسم کہ خدا اس کو اچھی طرح جانتا ہے کہ، اپنے رب کا ناشکر گذار انسان سرمایہ کی محبت مین بہت تیز ہے۔ شاید وہ اس دن کو بھولے ہوئے ہے جبکہ وہ قبر سے، اور اسکی

آرزوئیں اسکے سینہ سے نکال لیجائینگی

اس سورہ مین مقاصدِ خداوندی سے محبت کرنے، دُنیا کے مرحلہ کو منزل نہ سمجھنے، اور سرمایہ پرستی سے بچنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ○ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ○ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ○ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ○ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ○ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ○ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ○ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ○ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ○ ع

مطلب سورۂ زلزال جس دن زمین کو زلزلے آنے لگینگے، اور زمین اپنا ثقل خارج کرنے اور اپنا حال بتانے لگیگی۔ تو اُس دن آدمی حیران ہوکر اپنے اعمال کا خمیازہ بھگتنے کے لئے نکلینگے۔ اُسدن نیکی یا بدی ذرہ بھر ہی کیوں نہو،

اپنے نتائج ان کے روبرو پیش کرے گی۔

اس سورہ میں ہر عمل اثر رد عمل پر یقین رکھنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ

۝ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ

لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا

الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ

خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝

مطلب سورۂ بیّنہ جب مشرکوں اور کتاب والوں میں رسول بھیجے گئے، تو وہ گروہ درگروہ ہوگئے، رسولوں کے ذریعے ان سب کو بجز اس کے، اور کوئی حکم نہیں دیا گیا تھا، کہ وہ اللہ کے لئے زندگی کریں۔ خالصًا اس کی عبادت کریں۔ نمازیں قائم کریں۔ اور زکواتیں دیں یہی تھا، وہ قدیم وقائم دین جسکی طرف ان سب کو بلایا گیا مشرکوں اور کتاب والوں میں کفر کرنے والوں کا ٹھکانا نارِ جہنّم ہی ہے، کیونکہ یہ بدترین خلائق ہیں۔ اور بہترین خلائق، ایمان اور عمل صالح والے ہیں، انکا رب انہیں ان کے عملوں کا بدلہ دیگا۔ کیونکہ اللہ ان سے راضی ہوگیا۔ اور یہ اللہ سے، یہ بات اُس کو نصیب ہوگی، جو اپنے رب سے ڈریگا۔

اِس سورہ میں تمام انسانوں کا ایک ہی مقصد زندگی کے لئے پیدا کئے جانے، اور

کل ادیان کا سرچشمہ ایک ہی ہونے کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃِ الۡقَدۡرِ ۚ وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ ؕ لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ ۬ۙ خَیۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَہۡرٍ ؕ تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ الرُّوۡحُ فِیۡہَا بِاِذۡنِ رَبِّہِمۡ ۚ مِنۡ کُلِّ اَمۡرٍ ۙ سَلٰمٌ ۟ۛ ہِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ٪

مطلب سورۂ قدر قرآن مجید قدر کی رات کو اُتارا گیا، اپنی برکتوں اور عظمتوں کے لحاظ سے یہ ایک رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس شب میں صبح ہونے تک برکتوں اور رحمتوں کے ساتھ فرشتوں کا نزول ہوتا اور سلامتی اُترتی ہے۔

اس سورہ میں اچھے عمل کی ایک رات (لیلۃ القدر) بے عملی کے ہزار مہینوں سے بہتر ہونے کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الَّذِیۡ خَلَقَ ۚ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ

مِنْ عَلَقٍ ۝ اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ الَّذِيْ عَلَّمَ

بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ كَلَّآ اِنَّ

الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰىٓ ۝ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝ اِنَّ اِلٰى

رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۝ عَبْدًا

اِذَا صَلّٰى ۝ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ اَلَمْ يَعْلَمْ

بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۝ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًا

بِالنَّاصِيَةِ ۝ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝ فَلْيَدْعُ

نَادِيَهٗ ۝ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝ كَلَّا ۭ لَا تُطِعْهُ وَ

اسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝

مطلب سورۂ علق اپنے پیدا کرنے والے رب کے نام سے پڑھ، جس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔ پڑھ کہ تیرے بزرگ رب نے علم قلم دیا۔ اور انسان کو وہ باتیں بتلائیں، جو اسے معلوم نہ تھیں۔ لیکن انسان بے پرواہ ہو کر حد سے گزرنے لگتا

ہے۔ حالانکہ اس کو اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ دیکھا اس کو جو نمازی کو نماز سے روکتا ہے، کیا یہ نہیں جانتا، کہ خدا اس کو دیکھ رہا ہے۔ اچھا! اگر وہ باز نہیں آئیگا، تو ہم اس کی خطا کار پیشانی کے بال پکڑ کر اُسے کھینچینگے۔ یہ اُس وقت اپنے مددگاروں کو بلائے اور ہم اپنے دوزخ کے فرشتوں کو بلائینگے، پس تو ہرگز اس کی اطاعت نہ کر، بلکہ ہمیں سجدہ کر، اور ہماری قربت حاصل کر۔

اس سورہ میں علمِ نافع حاصل کرنے، خدا کے حاضر و ناظر ہونے پر یقین رکھنے، اور اس کے خلاف کسی کا حکم نہ ماننے کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْۤ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝ ع

مطلب سورۂ تین قسم ہے دمشق، بیت المقدس، وادیٔ سینا، اور شہر مکہ کی کہ ہم نے انسان کو بہترین معیار پر پیدا کیا۔ جو لوگ ایماندار اور نیکوکار رہے، ان کو اپنے قانونِ بقائے اصلح کے مطابق اُسی معیار پر رکھا گیا۔ جنہوں نے نافرمانی کی، انہیں بدترین معیار پر پہنچا دیا گیا۔ کیا قوموں کے اس کھلے انجام کو دیکھنے کے بعد بھی جھٹلانے کی کوئی وجہ باقی رہ جاتی ہے؟ کیا اس سے ظاہر نہیں ہوتا، کہ اُمتوں کی زندگی اور موت کے بارے میں اللہ کا فیصلہ سب فیصلوں سے بالا اور وہی حقیقی حاکم ہے۔

اس سورہ میں نیک قوموں کے زندہ رکھے جانے اور بُری قوموں کے مٹا دئے جانے کا قانون بتایا گیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَب ۝

مطلب سورۂ انشراح کیا ہم نے تیرے سینے میں روشنی پیدا نہیں کی؟ تیری پیٹھ

پر سے تیرا بوجھ نہیں اُٹھالیا۔ اور کیا ہم نے تجھے عظمت و بزرگی نہیں دی، پھر کوئی دشواری آتی ہے، تو گھبراتا کیوں ہے؟ کہ آسانی اس کے بعد ہے۔ آسانی تو دشواری کے بعد ہی ہے۔ پس اس حالت میں محنت و مشقت کر اور اپنے رب کی طرف راغب رہ۔
اس سورہ میں مشکلات میں ہمت نہ ہارنے، اور شکست کو فتح کی سیڑھی سمجھنے کی، تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَالضُّحٰى ۝ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

مطلب سورہ ضحیٰ چڑھتے دن کی قسم۔ چھپتی رات کی قسم۔ تیرے رب نے تیرا ہاتھ

چھوڑا، نہ تجھ سے ناراض ہوا۔ کیا تیری پچھلی حالت پہلی حالت سے بہتر نہیں ہے؛
اور آگے چل کر تیرا رب تجھے اتنا کچھ دیگا کہ تو باغ باغ ہو جائے گا۔ کیا تجھے یتیم
پایا، تو تیری پرورش نہیں کی، کیا تجھے سرگشتہ دیکھا، تو راہ نہیں دکھائی۔ تنگ دست
دیکھا، تو غنی نہیں کیا؟ پس تو یتیم سے خفا نہ ہو، سائل کو جھڑکی نہ دے، اور اپنے رب
کی نعمتوں کو لوگوں میں بیان کر،

اس سورہ میں خدا کو ہمیشہ اپنا پشت و پناہ سمجھنے، یتیموں اور مسکینوں پر شفقت
کرنے، اور اچھی باتوں کو پھیلانے کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى ○ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى ○ وَمَا خَلَقَ
الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰىٓ ○ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ○ فَأَمَّا
مَنْ أَعْطٰى وَاتَّقٰى ○ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ○ فَسَنُيَسِّرُهٗ
لِلْيُسْرٰى ○ وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ○ وَكَذَّبَ
بِالْحُسْنٰى ○ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ○ وَمَا يُغْنِيْ

عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰی ؕ اِنَّ عَلَیْنَا لَلْهُدٰی ۫ وَاِنَّ

لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰی ۚ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰی ۚ

لَا یَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَی ۙ الَّذِیْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ؕ وَ

سَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَی ۙ الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَهٗ یَتَزَكّٰی ۚ

وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰۤی ۙ اِلَّا ابْتِغَآءَ

وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰی ۚ وَلَسَوْفَ یَرْضٰی ۠

مطلب سورۂ لیل ڈھکتی رات، اور نکلتے دن کی قسم، اور اس کی قسم جس نے مرد اور عورت بنائے، کہ ہر شخص کی کوششیں الگ الگ ہیں۔ آسانیاں اس کے لئے پیدا کی جائینگی۔ جو پرہیزگاری، سخاوت، اور نیک باتوں کی تصدیق کو اپنا شعار بنائے۔ دشواریاں اس کے لئے پیدا کی جائینگی۔ جو بخل بے پروائی، اور سوئے ظن کو اپنا معمول بنائے۔ جب وہ گڑھے میں پھینک دیا جائیگا۔ تو اس کا مال و منال، اُسکے ساتھ نہیں آئے گا۔ تمہاری دُنیا اور آخرت ہمارے ہی لئے ہے۔ اس لئے تمہیں ہدایت کرنا ہمارے ذمّے تھا۔ پس ہم نے تمہیں خبردار کر دیا ہے، اُس شعلوں والی آگ سے جس میں مُنہ موڑنے اور جھٹلانے والے اشقیا کو ڈالا جائے گا۔ اُس کو جو بڑا پرہیزگار اور سخی ہے، اس سے

بچا لیا جائے گا، اسکی سخاوت و پرہیزگاری صرف اپنے رب تبارک و تعالیٰ کی رضامندی کے لئے ہے، ورنہ کسی نے اسپر احسان نہیں کیا تھا، کہ یہ اسکے بدلے میں سب کچھ کرے۔

اس سورہ میں بے نتیجہ کاموں میں اپنی قوت خراب نہ کرنے، بخل، بے پروائی، اور سوئے ظن سے بچنے، سخاوت، حسن ظن، پرہیزگاری اور اپنے ہر کام میں للّٰہیت پیدا کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝ وَالنَّهَارِ
اِذَا جَلّٰهَا ۝ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا
بَنٰهَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا
سَوّٰهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝ قَدْ
اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝ كَذَّبَتْ
ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَا ۝ اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝ فَكَذَّبُوْهُ

فَعَقَرُوْهَا ۠ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ

فَسَوّٰىهَا ۠ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۠

مطلب سورہ شمس سورج کی قسم، جب اُسے روشن کرے، چاند کی قسم، جب اُسکے پیچھے آئے۔ دن کی قسم، جب اُس کو تجلّی دے، رات کی قسم، جب اُسے ڈھانپ لے، آسمان اور اُس کے بنانے والے کی قسم، زمین اور اس کے بچھانے والے کی قسم، نفس اور اس کے درست بنانیوالے کی قسم کہ ہر نفس کو اس کی بُرائی اور بھلائی کی باتیں بتا دی گئیں، بامراد ہوا وہ جسنے اس کو پاک کیا، اور نامراد ہوا وہ، جس نے اسے خاک میں ملا دیا۔ ایک بڑے شقی کے بہکانے پر قوم ثمود نے جب دستورِ خداوندی کی بے حرمتی کی، تو اللہ نے اُسے ہلاک کر دیا، خُدا کو ایسی قوموں کے مٹ جانے پر کوئی رنج نہیں۔

اِس سورہ میں نفس کو بُری اور غلط خواہشوں سے روکنے اور دستورِ خداوندی کی تعظیم کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۠

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۠ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ

۠ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۠ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ

○ أَيَحْسَبُ أَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ○

يَقُوْلُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ○ أَيَحْسَبُ أَنْ لَّمْ

يَرَهٗ أَحَدٌ ○ أَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ○ وَلِسَانًا

وَّشَفَتَيْنِ ○ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ○ فَلَا اقْتَحَمَ

الْعَقَبَةَ ○ وَمَا أَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ○ فَكُّ رَقَبَةٍ

○ أَوْ إِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ○ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ

○ أَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ○ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ○

أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ○ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بِاٰيٰتِنَا هُمْ أَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ○ عَلَيْهِمْ نَارٌ

مُّؤْصَدَةٌ ○

مطالب سورۂ بلد میں اس شہر کو جس میں تو ہے برباد نہیں کروں گا۔ قسم ہے والد و ولد کی، کہ انسان محنت و مشقت میں پیدا کیا گیا ہے، وہ غلط طور پر یہ سمجھتا ہے کہ اس پر کسی کو قدرت نہیں۔ وہ لہو و لعب میں مال و دولت اُڑاتا ہے، مگر اس کا خیال نہیں کرتا، کہ کوئی اسے دیکھ بھی رہا ہے۔ کیا اُسے جو کچھ دینا تھا، دیا نہیں گیا، اور صحیح و غلط دونوں راستے بتا دئے نہیں گئے۔ مگر نہ وہ کسی کی جان بچاتا ہے نہ فاقوں میں کسی کو کھانا کھلاتا ہے۔ نہ رشتہ دار۔ یتیموں اور خاک نشین مسکینوں پر شفقت کرتا ہے۔ کاش یہ اُن لوگوں میں سے ہوتا، جو صبر و رحم کو اپنا شعار بنائے ہُوے ہیں۔ یہ تو مُبارک جماعت ہے، اللہ پاک کی نشانیوں کو جھٹلانے والی جماعت منحوس جماعت ہے۔ بند آگ ان کے اُوپر ہے۔

اس میں جفاکشی اختیار کرنے، اسراف سے بچنے، اور صبر و رحم کو اپنا معمول بنانے کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْفَجْرِ ۙ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۙ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۙ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۚ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۗ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۙ اِرَمَ

ذَاتِ الْعِمَادِ ۙ○ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۙ○ وَ

ثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۙ○ وَفِرْعَوْنَ ذِي

الْاَوْتَادِ ۙ○ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۙ○ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا

الْفَسَادَ ۙ○ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ○ اِنَّ

رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ○ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ

فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ○ وَاَمَّا

اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ

اَهَانَنِ ○ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۙ○ وَ

لَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۙ○ وَتَاْكُلُوْنَ

التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۙ○ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا

○ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۙ○ وَّجَآءَ رَبُّكَ

وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝ وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ

يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ۝ؕ

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ

عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ۝ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ۝ؕ يٰٓاَيَّتُهَا

النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ۙ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً

مَّرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۝ۙ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝

مطلب سورۂ فجر۔ فجر کی قسم، دس راتوں کی قسم، جفت اور طاق کی قسم کیا ان قسموں سے سمجھ والا کوئی سبق حاصل کرے گا؟ کیا تجھے نہیں معلوم کہ تیرے رب نے قوم عاد کا کیسا انجام کیا؟ ان کا ستونوں والا بے مثل شہر ارم اب کہاں ہے۔ وادی القریٰ میں پتھر تراشنے والے ثمود، اور میخوں والے فرعون، جنہوں نے بہت سر اُٹھایا، اور فساد پھیلایا تھا۔ اب کہاں ہیں؟ سوچ ان کا کیا انجام ہوا۔ تیرے رب نے ان پر اپنا کوڑا چلایا۔ کیونکہ تیرا رب تو ایسی قوموں کو تھوڑی بہت مہلت دے کر ان کی گھات میں رہتا ہے۔ لیکن آدمی کی حالت یہ ہے کہ جب اس کا رب

صرف اس کی آزمائش کیلئے عزت دیتا ہے، تو وہ پھول جاتا ہے، اور جب اسی آزمائش کے لئے، اسکو تنگی میں مبتلا کرتا ہے، تو کہتا ہے، کہ خدا نے ہمیں ذلیل کیا۔ نہیں، ہرگز نہیں۔ بلکہ یوں اسلئے ہوا کہ تم نے یتیموں سے اعراض کرنا مسکینوں کو ٹھکرانا۔ مُردوں کا مال کھانا۔ اور سرمایہ پرستی کرنا شروع کر دیا تھا۔

اسوقت جبکہ زمین ریزہ ریزہ کر دی جائے گی، تیرا رب فرشتوں کی صفوں کے ساتھ نمودار ہوگا۔ دوزخ سامنے ہوگا۔ انسان آج کی نصیحت کو یاد کرے گا۔ مگر اسوقت کے یاد کرنے سے اُسے کیا ملیگا۔ اب وہ کہیگا کہ اے کاش میں اپنی اس زندگی کے لئے کچھ کر آیا ہوتا۔ اسدن کی قید سخت اور عذاب شدید ہوگا۔

اے نفس مطمئنۃ اے آرام پکڑنے والی جان! شاد شاد اپنے رب کی طرف لوٹ اور اُس کے بندوں میں شامل۔ اس کی بارگاہ میں داخل ہو جا۔

اس سورہ میں جن عملوں نے پچھلی قوموں کو برباد کیا۔ ان سے بچنے، آزمائشی عزت پر پھول نہ جانے اور امتحانی تنگی پر دل برداشتہ نہ ہونے اور راضی برضا رہنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ○ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ
خَاشِعَةٌ ○ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ○ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ○
تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ○ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ
ضَرِيْعٍ ○ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ○ وُجُوْهٌ
يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ○ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ○ فِيْ جَنَّةٍ
عَالِيَةٍ ○ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ○ فِيْهَا عَيْنٌ
جَارِيَةٌ ○ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ○ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ
○ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ○ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ○
اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ○ وَاِلَى
السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ○ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ○

وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝ فَذَكِّرْ ۗ اِنَّمَآ

اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝ اِلَّا مَنْ

تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۝ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ۝

اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ۝ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝

مطلب سورۂ غاشیہ ڈھانک لینے والی ساعت کے متعلق تجھے کچھ معلوم ہُوا؟ بہت سے چہرے اس دن ذلیل ہوں گے مشقتیں جھیلتے، تھکے ماندے دہکتی آگ میں داخل ہونگے، جہاں انہیں کانٹے دار گھاس کھانے اور گرم پانی پینے کو ملیگا۔ اس سے اُن کی بُھوک مٹیگی، نہ پیاس بُجھیگی۔ بہت سے چہرے اُس دن اپنے حُسنِ عمل کی بدولت تروتازہ بہشتِ بُلند میں ہوں گے۔ یہاں وہ بے ہودہ باتیں نہیں سُنینگے، کیا یہ جانداروں کی تخلیق آسمانوں کی رفعت، پہاڑوں کا نصب، اور زمین کے مسطح ہونے کو دیکھ کر اپنی زندگی کے مقصد کو پہچان نہیں سکتے؟ ہاں تو، تو نصیحت کئے جا کہ تیرا کام جبر سے حکومت کرنا نہیں، بلکہ نصیحت کرنا ہے۔ اعراض و انکار کرنے والوں کو ہم پر چھوڑ، کہ ہمارا عذاب بڑا عذاب ہے۔ ان کو ہماری ہی طرف لوٹنا ہے۔ پھر ان کا حساب بھی ہمارے ہی ذمہ ہے۔

اس سورۃ میں اپنی زندگی کے مقصد کو یاد رکھنے اور پیغامِ خداوندی کو صلح و آشتی کے ساتھ دُنیا کے روبرو پیش کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ○ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ○

وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ○ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ○

فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ○ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ○

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ○ وَ

نُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ○ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ○

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ○ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ○ الَّذِيْ

يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ○ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا

يَحْيٰى ○ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ○ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ

فَصَلّٰى ○ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ○ وَالْاٰخِرَةُ

خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ○ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ○

صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ○

مطلب سورۂ اعلیٰ تسبیح کر اُس ربِ اعلیٰ کی جس نے پیدا کیا۔ اور دُرست کیا۔ اندازہ کیا، اور راہ دکھائی، تجھے تیرا رب اس طرح پڑھائے گا، کہ پھر تُو نہیں بُھولیگا۔ تیرا رب چھپی ہوئی اور کھلی ہوئی باتوں کو جانتا ہے، وہ تیرے لئے آسانیاں پیدا کردیگا۔ تو وہاں نصیحت کئے جا۔ جہاں اس سے فائدہ کے حصول کا امکان ہو، جو خوف رکھتا ہے، وہ ضرور نصیحت کی طرف متوجہ ہوگا، اور شقی اُس سے بھاگیگا۔ یہ ایسی آگ میں ڈالا جائے گا، جہاں وہ نہ جیئے گا۔ نہ مریگا۔ پاک ہونے، اپنے رب کو یاد کرنے اور نماز پڑھنے والا مُراد کو پہنچیگا۔ لیکن تم تو دُنیا کی دو روزہ حیات کو آخرت کی بہتر، اور باقی رہنے والی زندگی پر ترجیح دیتے ہو، یہ وہ باتیں ہیں، جن کو ابراہیم و موسیٰ وغیرہ کی اگلی کتابوں میں ہم بیان کرچکے ہیں۔

اس سورہ میں سچائی کو صرف قابلِ ہدایت لوگوں میں پیش کرنے، پاک بننے اور حیاتِ جاودان کے حصول کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝
النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا
حَافِظٌ ۝ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ
مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ
التَّرَآئِبِ ۝ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ تُبْلَى
السَّرَآئِرُ ۝ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝ وَالسَّمَآءِ
ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ اِنَّهٗ
لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ
كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ
اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝

مطلب سورۂ طارق آسمان اور چمکتے تارے کی قسم، ہر نفس پر اس کا ایک نگہبان مقرر کیا گیا ہے، انسان اس پر غور کرے، کہ وہ کس سے بنایا گیا ہے، کیا اس طرح تخلیق کرنے والا خدا اُسے واپس لوٹا دینے پر قدرت نہیں رکھتا۔ اُس دن تمام چھپی ہوئی باتیں ظاہر ہو جائینگی، اور کوئی کسی کا مددگار نہ ہوگا۔ برسنے والے آسمان، اور پھٹنے والی زمین کی قسم، یہ بیکار باتیں نہیں، بلکہ حقیقتیں ہیں۔ یہ لوگ خدا کے ساتھ مکر کرتے ہیں، اور خدا ان کے ساتھ مکر کر رہا ہے۔ پس، تو ان کافروں کو تھوڑی دیر تک ان کے حال پر چھوڑ دے۔

اس سورہ میں احکام قرآنی کی پابندی کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ○ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ○

وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ○ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ○

النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ○ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ○ وَّ

هُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ○ وَمَا

نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ○

الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ

شَیْءٍ شَهِیْدٌ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ

الْحَرِیْقِ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِیْرُ

۝ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ ۝ اِنَّهٗ هُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ ۝

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ ۝ فَعَّالٌ

لِّمَا یُرِیْدُ ۝ هَلْ اَتٰكَ حَدِیْثُ الْجُنُوْدِ ۝ فِرْعَوْنَ

وَثَمُوْدَ ۝ بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ تَكْذِیْبٍ ۝ وَّاللّٰهُ مِنْ

وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ ۝ فِیْ لَوْحٍ

مَّحْفُوْظٍ ۝

مطلب سورہ بروج برجوں والے آسمان اور وعدہ کئے ہوئے دن اور دیکھنے اور دکھائی دینے والے کی قسم، مومنوں کو ستانے والے خندقوں اور آگ کی ایندھن والے کفار غارت ہو گئے انہوں نے ان کو صرف اس بنا پر دکھ دیا تھا، کہ وہ ایمان لائے تھے آسمان اور زمین کے عزیز وحمید بادشاہ اللہ تعالیٰ پر، اللہ ہر بات کو دیکھ رہا تھا۔ مومن مردوں اور عورتوں کو دکھ دیے، اور ان میں فتنہ و فساد ڈالنے والے، اگر توبہ کے بغیر مرجائیں، تو انہیں عذاب دگنا دیا جائے گا۔ اور اس کے خلاف ایمان و عمل صالح والے لوگ بہت بڑی کامیابی کو دیکھینگے، جھٹلانے اور انکار کرنے والے فرعون وثمود کے لشکر کا انجام تم سن چکے۔ اللہ ایسوں کو گھیرے ہوئے ہے۔ سنو! یہ اس بزرگ قرآن کی باتیں ہیں، جو ہمیشہ محفوظ رہنے والی تختی پر ہے۔

اس سورہ میں دشمنانِ اسلام کی بربادی کو لازمی سمجھنے، اور کسی مسلمان کو دکھ نہ دینے کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ○ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ○ وَ اِذَا

الْاَرْضُ مُدَّتْ ○ وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ ○ وَ اَذِنَتْ

لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ○ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى

رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ

بِيَمِيْنِهٖ ۝ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝ وَّ

يَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ

كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝

وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۝ اِنَّهٗ كَانَ فِىْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۝ بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ

بَصِيْرًا ۝ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝

وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝ فَمَا

لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا

يَسْجُدُوْنَ ۝ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۝

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ۝ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

مطلب سورہ انشقاق یہ مٹی دُنیا اور یہ زمین و آسمان ایک دن ہٹ کر رہینگے۔ مگر اے انسان، تو تو کوشش کرنے والا ہے۔ اور کوشش بھی اتنی وسیع، اتنی جان توڑ، اور یہاں تک کہ اپنے ربسے جا ملے بس اس وقت نیکوں کے اعمال نامے، ان کے داہنے ہاتھ میں ہوں گے، اور ان کا حساب آسانی سے ہو جائے گا۔ اور وہ خوش و خرم اپنوں میں لوٹینگے، بدوں کے اعمال نامے ان کی پیٹھ کے پیچھے سے دئے جائیں گے، تو وہ موت کو پکارینگے، اور جہنم میں انہیں ڈھکیل دیا جائے گا۔ کیونکہ یہ لوگ اپنوں میں دو دن کے لئے مست ہو کر یہ سمجھنے لگ گئے تھے، کہ گویا ان کو لوٹنا ہی نہیں ہے، ہاں ان کا رب ان کو اس وقت دیکھ رہا تھا۔ شفق کی، رات کی، اس کی جو سمیٹتا ہے، اور پورے ہونے والے چاند کی قسم، تم کو بتدریج اوپر چڑھنا ہے، پھر تمہیں ہو کیا گیا ہے، جو تم ایمان نہیں لاتے، قرآں سُنکر سر نہیں جُھکاتے۔ سجدہ نہیں کرتے، بلکہ کفر کرتے اور جھٹلاتے ہو، اللہ ان باتوں کو جانتا ہے، جو ان کے دلوں میں ہے، اچھا تو ان کو عذاب کی بشارت دے دو، اور اُن لوگوں کو بے انتہا ثواب کا مژدہ سُنا دو، جو ایماندار اور نیکو کار ہوں۔

اِس سورہ میں پوری قوت سے کوشش کرنے، اس زندگی کو عارضی سمجھنے، ارتقائی منازل

طے کرنے اور ایمان و عمل کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ○ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ
يَسْتَوْفُوْنَ ○ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ
○ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ○ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ○
يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ
الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ○ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ○
كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ○ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ○ الَّذِيْنَ
يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ○ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ
مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ○ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ ○ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا

يَكْسِبُوْنَ ○ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

لَّمَحْجُوْبُوْنَ ○ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ○

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ○

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ○ وَمَآ

اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ○ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ○ يَّشْهَدُهُ

الْمُقَرَّبُوْنَ ○ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ○ عَلَى الْاَرَآئِكِ

يَنْظُرُوْنَ ○ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ

النَّعِيْمِ ○ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ○ خِتٰمُهٗ

مِسْكٌ ؕ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ○

وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ○ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا

الْمُقَرَّبُوْنَ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ۝ وَاِذَا مَرُّوْا

بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ۝ وَاِذَا انْقَلَبُوْا اِلٰى

اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْ

هُمْ قَالُوْا اِنَّ هٰؤُلَاۤءِ لَضَاۤلُّوْنَ ۝ وَمَا اُرْسِلُوْا

عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ۝ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ۝ عَلَى الْاَرَاۤئِكِ

يَنْظُرُوْنَ ۝ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا

يَفْعَلُوْنَ ۝

مطلب سورۂ تطفیف ادائگی حقوق میں کمی بیشی، ناپ تول میں گھٹاؤ، بڑھاؤ کرنے والوں کے لئے خرابی ہے۔ یہ دوسروں سے لیتے ہیں، تو پورا لیتے ہیں۔ اور جب خود دوسروں کو دیتے ہیں، تو کم دیتے ہیں۔ کیا ان کو اس بڑے دن پر یقین نہیں، جبکہ یہ اور سارے انسان اللہ رب العالمین کے روبرو کھڑے کئے

جائینگے، ان کے اعمال ضبط تحریر مین آچکے ہین، اس روز ان کی خرابی ہے، جو اس روز کو جھٹلاتے رہے، اس روز کے جھٹلانے والے کون ہین؟ وہی جو گنہگار، اور حد سے بڑھ جانے والے ہین۔ جب خدا کی آیتیں ان پر پیش کی جاتی ہین، تو کہتے ہین، کہ اس میں اگلوں کی کہانیوں کے سوا کیا ہے؟ مگر حقیقت یہ ہے کہ ان کے دلوں پر ان کی بداعمالیوں نے زنگ چڑھا رکھا ہے۔ دیکھنا! یہ لوگ اس دن اپنے رب سے مُنہ چھپائینگے، تب ان کو جہنّم میں پھینک کر ان سے کہا جائے گا کہ لیجئے، یہی وہ جگہ ہے، جسے آپ کوئی چیز نہیں سمجھتے تھے، پاک بازوں کے اعمال بُلند مُقاموں پر ضبط تحریر میں ہوں گے۔ ملائکۃ المقربین ان پر گواہی دینگے۔ لاریب! نیکوکار نعمتِ خداوندی کو پالینگے۔ اور اُس کے دیدارِ مقدس سے اپنی آنکھوں کو روشن کرینگے، اس وقت ان کے لُطف وسرور کا اندازہ تو ان کے چہروں سے لگالے سکیگا۔ مشک سے بھر کئے ہُوے تسنیم سے ملے ہُوے شربتِ دیدار کے پیالوں پر پیالے انہیں پلائے جائینگے۔ جانتے ہو؟ تسنیم کیا ہے۔ یہ ایک مقدس چشمہ ہے، جس سے مقربینِ بارگاہِ شہود سیراب ہوں گے، وہ جرائم پیشہ غدار جو مومنوں کا مضحکہ اُڑاتے۔ ان کی طرف آنکھیں مارتے۔ شُتر غمزے کرتے، اپنوں میں ان کا حقارت سے ذکر کرتے۔ اور ان کو مذہبی دیوانہ سمجھتے تھے۔ یہ کچھ مومنوں پر داروغہ بناکر نہیں بھیجے گئے تھے، آج کا دن، وہ دن ہے، کہ مومن ان پر ہنسینگے۔ کیوں؟ بلا ان بے ایمانوں کو اپنے کرتوتوں کا بدلہ!

اس سورہ میں حق تلفی کرنے کسی چیز کو بڑھانے اور گھٹانے، اور ناپ تول میں کمی بیشی کرنے، حد سے آگے بڑھنے سے منع کیا گیا۔ اور آرزوئے دیدارِ خداوندی کے پیدا کرنے کی ترغیب و تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ○ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ○ وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ○ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ○ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ○ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ○ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ○ فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ○ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ○ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ○ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ○ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ○ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ○ وَاِنَّ

الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ۝ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ۝

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ

الدِّينِ ۝ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ۝ يَوْمَ

لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا ۖ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ

لِلَّهِ ۝

مطلب سورۂ انفطار، آسمان پھٹ جائے گا۔ کواکب اپنی جگہ چھوڑ دینگے۔
سمندر چو طرف بہ نکلیں گے، اور قبریں اٹھائی جائیں گی۔ ہر شخص جان جائے گا
کہ اس نے پیچھے کیا چھوڑا اور آگے کیا بھیجا۔ اے انسان! کس چیز نے تجھے تیرے
بخشش والے رب کے دھوکے میں رکھا۔ اس نے تجھے پیدا کیا۔ تجھے درست کیا، تیرے
اندر تعدیل کی، اور جیسی صورت چاہتی تھی تجھے دی۔ لیکن تو تو بدلے کا انکار کرتا
ہے۔ حالانکہ تجھ پر لکھ رکھنے والے بزرگ محافظین مقرر کئے گئے ہیں۔ جو کچھ تو کرتا ہے،
اُسے وہ جان لیتے ہیں، پاکبازوں کا بدلہ نعمت، اور بدکاروں کی جزا جہنم اٹل ہے۔
جس سے اُس روز اُن کو مفر نہ ہوگا۔ جبکہ کوئی کسی کا ذمہ دار نہ ہوگا۔ اور فیصلہ صرف
دست خداوندی میں ہوگا۔

اِس سورہ میں اس دُنیا کو فانی یقین کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ○ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ

○ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ○ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ

○ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ○ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ

○ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ○ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ

○ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ○ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ

○ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ○ وَاِذَا الْجَحِيْمُ

سُعِّرَتْ ○ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ○ عَلِمَتْ

نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ○ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ○

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ○ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ○

وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ○ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ○

ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ○ مُّطَاعٍ

ثَمَّ اَمِيْنٍ ○ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ○ وَ

لَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ○ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ

بِضَنِيْنٍ ○ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ○ فَاَيْنَ

تَذْهَبُوْنَ ○ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ لِمَنْ

شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ○ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ

اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○

مطلب سورۂ تکویر جب سُورج لپیٹا جائے، جب تارے دُھندلے پڑ جائیں۔ جب
پہاڑ چلائے جائیں۔ جب گابھن اُونٹنیاں چھوڑ دی جائیں۔ جب وحشی جمع کئے جائیں،
جب سمندر جھونک دئے جائیں، جب جانیں ملائی جائیں۔ جب (نیک تربیت نہ دے کر) زندہ
درگور کی ہوئی لڑکیوں سے سوال کیا جائے، کہ تمہارے ماں باپ نے تمہیں کس

قصور پر برباد کیا؟ جب اعمال نامے کھولے جائیں، جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے۔ جب دوزخ دہکائی جائے، اور جنّت سامنے لائی جائے، ہر شخص جان جائے گا۔ کہ وہ کیا لے کر حاضر ہُوا ہے۔ قسم ہے پیچھے ہٹ جانے والے، سیدھا چلنے والے، اور چھُپ جانے والے کی قسم ہے گذرنے والی رات، اور دَم لینے والی صُبح کی، کہ یہ قرآن ایک بزرگ رسولؐ کے ذریعہ تمہیں پہنچایا گیا ہے۔ جو صاحب قوّت عرش والے خُدا کے پاس امانت دار، مرتبہ والا، اور مانا ہُوا ہے، تمہارا صاحب (محمّدؐ) دیوانہ نہیں ہے۔ اس نے اپنا اپنا نہائی مقام اچھّی طرح سے دیکھ لیا ہے۔ وُہ ان میں سے نہیں ہے، جو غیب کے اُمور پر اٹکل پچّو محض گمان ہی گمان سے کام لیتے ہیں۔ یہ ایسی شیطانی بات نہیں ہے عقل کے ناخن لو؛ تم کدھر ہو! یہ تو سارے عالموں کے لئے نصیحت کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ یہ اس کے لئے نصیحت ہے، جو صراط المستقیم کا متلاشی ہو، اُس کو اس کے سوا کسی راستہ پر نہیں چلنا چاہیئے، یعنے جو اللہ رب العالمین کی مرضی ہو۔ وہی تمہاری بھی مرضی ہونی چاہیئے۔

اِس سورہ میں اپنی اولاد کو تباہی سے بچانے، علم غیب پر یقین رکھتے ہُوئے گمان اور توہماتِ شیطانی سے بچنے اور اپنی مرضی کو خُدا کی مرضی کے، مطابق بنانے کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ○ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ○ وَمَا يُدْرِيْكَ

لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ○ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى

○ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ○ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى

○ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ○ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ

يَسْعٰى ○ وَهُوَ يَخْشٰى ○ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى

○ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ○ فَمَنْ شَآءَ

ذَكَرَهٗ ○ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ○

مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ○ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ

○ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ○ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ

اَكْفَرَهٗ ○ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ○ مِنْ

نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۝ ثُمَّ السَّبِيْلَ

يَسَّرَهٗ ۝ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۝ ثُمَّ اِذَا

شَآءَ اَنْشَرَهٗ ۝ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ

۝ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۝ اَنَّا

صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۝ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ

شَقًّا ۝ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۝ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا

۝ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۝ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا

۝ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ۝ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ

۝ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۝ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ

مِنْ اَخِيْهِ ۝ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۝ وَصَاحِبَتِهٖ

وَبَنِيْهِ ۝ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ

شَانٌ يُّغْنِيْهِ ○ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ
○ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ○ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ
عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ○ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ○ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ○

مطلب سورۂ عبس ایک اندھا تیرے پاس آیا۔ تُو نے اس کی طرف توجہ نہیں کی۔ تو ایک ایسے شخص کی طرف متوجہ رہا۔ جو بے پرواہ ہے۔ اور نصیحت اُسے فائدہ نہیں دیتی۔ تو اس کا ذمہ دار نہیں ہے۔ یہ تو تیرے پاس نصیحت کے لئے خشیت کے ساتھ دوڑتا ہوا آیا ہے، تو تجھے ایسوں سے بے پروائی نہ کرنی چاہیئے۔ قرآن تو ایک عزت وعظمت والی نصیحت ہے، جو چاہے اسے حاصل کرے، اور جو مانگے اُسے یہ دیا جائے، ہلاک ہو انسان، یہ کس کے بل پر اتنی روگشی کر رہا ہے؟ آخر یہ بنا کس چیز سے ہے؟ کیا ایک بوند سے بنایا، اس کا اندازہ کیا، اس کا راستہ بتایا، پھر اس کو مارا، اور مار کر قبر میں گاڑا نہیں گیا؟ تو کیا پھر اسے اُٹھایا نہ جائے گا، لیکن اب تک اُس نے اپنے فرائض کا احساس نہیں کیا۔ یہ کچھ دیر اپنی خوراک ہی پر غور کرے، کہ ہم نے بارش برسائی، زمین کو قابل بنایا،

اور پھر اس سے اناج، انگور، ترکاری، زیتون، کھجور، میوہ، چارہ وغیرہ ہم نے اُگائے۔ اور گھنے گھنے باغ بنائے، تاکہ یہ چیزیں ان کے اور اُس کے چوپایوں کے کام آئیں، کیا یہ تمام اِس لئے تھا، کہ وہ صرف انہی میں پھنس کر رہ جائے؟

جب وہ دن آئیگا جسکی کرخت آواز کو سُنکر آدمی اپنے بھائی، اپنی ماں، اپنے باپ، اور اپنے بیوی بچوں سے بھاگیگا۔ اس دن ہر نفس کو اپنا ہی بوجھ سنبھالنا بھاری ہوگا۔ اس دن بہت سے چہرے روشن، اور شاداں و فرحاں ہوں گے۔ بہت سے چہروں پر اس دن غبار، اور سیاہی ہوگی، یہ بدکار کافروں کے چہرے ہوں گے۔

اِس سورہ میں بے پرواؤں کی نصیحت کے شوق میں ہدایت کی آرزو رکھنے والوں سے تغافل نہ کرنے، اپنے فرائض زندگی کا احساس کرنے، اور فانی خواہشات میں نہ اُلجھنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ○ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ○ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ○ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ○

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ
۝ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ
وَّاجِفَةٌ ۝ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝ يَقُوْلُوْنَ
ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِى الْحَافِرَةِ ۝ ءَاِذَا كُنَّا
عِظَامًا نَّخِرَةً ۝ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ
۝ فَاِنَّمَا هِىَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝ فَاِذَا هُمْ
بِالسَّاهِرَةِ ۝ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى
۝ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى
۝ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝ فَقُلْ هَلْ
لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۝ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ
فَتَخْشٰى ۝ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝

فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ

الْاَعْلٰى ۝ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ

وَالْاُوْلٰى ۝ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ

يَّخْشٰى ۝ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ

بَنٰهَا ۝ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰهَا ۝ وَ

اَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا ۝ وَ

الْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا ۝ اَخْرَجَ

مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰهَا ۝ وَالْجِبَالَ

اَرْسٰهَا ۝ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ

۝ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۝ يَوْمَ

يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰىۙ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ

لِمَنْ يَّرٰى ۚ فَاَمَّا مَنْ طَغٰىۙ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ

الدُّنْيَاۙ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ؕ وَاَمَّا

مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ

الْهَوٰىۙ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰىؕ يَسْئَلُوْنَكَ

عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَاؕ فِيْمَ اَنْتَ

مِنْ ذِكْرٰىهَاؕ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَاؕ اِنَّمَآ

اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَاؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ

يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا

مطلب سورۂ نازعات قسم ہے غرق ہو کر پھر اُبھر آنے والی جماعتوں کی قسم ہے شاد شاد آگے بڑھ جانے والی جماعتوں کی۔ قسم ہے شدت سے مشغول ہو جانے والی جماعتوں کی۔ قسم ہے سبقت کر کے نکل جانے والی جماعتوں

کی قسم ہے فکر و تدبّر کرنے والی جماعتوں کی، کہ کانپنے والی اُس دن کانپ اُٹھیگی۔ اور پیچھے سے آنے والی اُسے آن لیگی۔ خوف سے دل دھڑکنے اور نگاہیں جھکنے لگیں گی۔ لوگوں کو تعجب ہے کہ ہماری ہڈیاں تک سڑ گل جانے کے بعد پھر ہمیں کس طرح اُٹھایا جائے گا۔ وہ کہتے ہیں، شاید ہمیں ڈرانے کے لئے ایسا کہا جاتا ہے۔ یہ اسی گمان میں ہوں گے کہ قیامت ان کے سروں پر آموجود ہوگی۔

تم نے موسیٰ کا وہ واقعہ نہیں سُنا، جب کہ اُس کے رب نے اُسے طویٰ کی مقدّس وادی میں بُلایا، اور فرمایا کہ جا فرعون کی طرف اور اُسے پاکی اور ہدایت کی دعوت دے، چنانچہ موسیٰ گئے، دعوت دی اور نشانیاں دِکھلائیں، اس نے تکذیب و نافرمانی کرتے ہوئے منہ پھیر لیا۔ بلکہ لوگوں میں اُس نے اپنی شاہنشاہیت، ربوبیت، اور حکومت استبداد کا اعلان کر دیا۔ پھر تو اللہ نے اُسے دنیا و آخرت دونوں جگہ خوار کر کے چھوڑا۔ اس واقعہ میں ڈرنے والے کے لئے بہت بڑی عبرت ہے۔

غور تو کرو کہ تمہارا دوبارہ پیدا کیا جانا زیادہ تعجب انگیز ہے، یا آسمان کا بنانا کہ بنایا بلند اور برابر کیا، اس میں رات اور دن بنائے۔ پھر زمین بچھائی، اور اس سے چارہ، اور پانی نکالا، پہاڑوں کو گاڑا، تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے لئے یہ سب کچھ کیا گیا۔

جسدن آفتِ عظیم آئیگی، تو انسان اپنے کئے کو یاد کرے گا۔ اور دوزخ اس کے سامنے کیا جائیگا۔ جس نے نافرمانی کی، اور زندگی کو محض دنیا ہی تک محدود سمجھا، اس کا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔ مگر جس نے اپنے رب کے روبرو پیش ہونے کے دن سے ڈرا، اور نفس کو بُری خواہشوں سے روکا، اُس کا مقام جنّت ہوگا۔

بعض لوگ سوال کرتے ہیں، کہ قیامت کب آئیگی۔ کہدے، کہ اُس کا علم صرف خُدا کو ہے، تیرا کام تو خشیت والوں کو اس دن سے ڈرانا ہے، جسکے دیکھنے کے بعد لوگ سمجھینگے کہ وہ دُنیا مین صرف ایک صبح یا ایک شام رہے تھے۔

اس سورہ میں آخرت پر یقین رکھنے اور فرعونی اعمال سے بچنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝

الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝ كَلَّا

سَيَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝ اَلَمْ

نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا

۝ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ

سُبَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَّجَعَلْنَا

النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا

شِدَادًا ۝ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝ وَّ

اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝ لِّنُخْرِجَ

بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝ اِنَّ يَوْمَ

الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ

فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ

اَبْوَابًا ۝ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ

سَرَابًا ۝ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝

لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ○ اِلَّا

حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ○ جَزَآءً وِّفَاقًا ○ اِنَّهُمْ

كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ○ وَّكَذَّبُوْا

بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ○ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

كِتٰبًا ○ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا

عَذَابًا ○ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ○ حَدَآئِقَ

وَاَعْنَابًا ○ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ○ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ○

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ○ جَزَآءً

مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ○ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ

الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ

مِنْهُ خِطَابًا ○ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

صَفًّا ۙ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ

وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ

عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ

يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ

تُرٰبًا ۝

مطلب سورۂ نبأ' قیامت کے متعلق سوال کرنے والے' بہت جلد اس کے متعلق جان لینگے، کیا ہم نے زمین کا فرش نہیں بنایا؟ پہاڑ نہیں گاڑے؟ تمہیں جوڑا نہیں پیدا کیا، نیند کو آرام کا سبب، رات کو پردے، اور دن کو معاش کا ذریعہ نہیں بنایا؟ تمہارے اوپر سات مضبوط چیزیں نہیں بنائی گئیں۔ آفتاب جیسا چمکتا چراغ نہیں بنایا؟ بدلیوں سے پانی برسا کر دانے اور نباتات نہیں اُگائے؟ اور گھنے گھنے باغ نہیں بنائے؟ سنو! جس قانون پر یہ ساری چیزیں ب[illegible] رہیں، اسی پر آنے والے فیصلہ کا دن بھی مقرر ہے، جبکہ صور پھونک دیا جائے گا، اور تم

توج در فوج آنے لگو گے۔ آسمان کھول دئے، اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر دئے جائیں گے۔ دیکھو! دوزخ گھات میں ہے، یہ سرکشوں کا مقام ہے، جہاں وہ مدتوں رہینگے، جہاں اُن کو گرم پانی اور پیپ کے سوا کوئی ٹھنڈک ملیگی، نہ پینے کی چیز۔ یہ ان ہی کے اعمال کا نتیجہ ہوگا۔ ہاں ان کو اس محاسبہ کا یقین نہ تھا۔ یہ خدا کی نشانیوں کو جھٹلایا کئے۔ ان کے تمام کرتوتوں کو گن لیا گیا تھا۔ پس کہا جائے گا کہ چکھو اپنے عمل کے پھل کو، اب تم پر زیادتی عذاب کے سوا کوئی زیادتی نہیں ہوگی۔ لاریب پرہیزگار مُراد کو پہنچینگے۔ یہ عطیہ ہوگا، اُن کے رب کی طرف سے اُن کے لئے، جس دن رُوح اور فرشتے صف باندھکر کھڑے ہوں گے، کوئی بلا اجازت خداوندی لب ہلا نہیں سکیگا۔ اس دن کا آنا برحق ہے۔ پس جو چاہے، اپنا ٹھکانا اپنے رب کے پاس آج بنالے۔ ہم تمہیں ایک قریب کے عذاب سے ڈرا رہے ہیں، جبکہ ہر شخص اپنے کئے کا پھل چکھیگا، اور کافر چیخ اُٹھیگا کہ "کاش میں مٹی ہو جاتا"!

اس سورہ میں اعمال کے محاسبہ وغیرہ کا یقین دلایا گیا ہے۔

اس کتاب پر

بقیۃ الصالحین حضرت

علامہ حسین احمد صاحب مدنی

محدث دار العلوم دیوبند کی رائے

"یہ نہایت مبارک سلسلہ ہے۔"

علامہ سید سلیمان ندوی

دار المصنفین اعظم گڈھ

کی رائے

"میں اس کتاب کو پسند اور اسکے رواج و اشاعت کو مفید سمجھتا ہوں۔"

حضرت شاہ سلیمان پھلواری

صدر بزم صوفیہ کی رائے

"میں اس کتاب کو بیحد مفید خیال کرتا ہوں۔"

سید الاحرار حضرت سید فضل الحسن

حسرت موہانی مدظلہ

کی رائے

"یہ کتاب ہر حیثیت سے دید کے قابل اور ستائش کی مستحق ہے۔"

اس کتاب پر
حضرت مولنا عبد الماجد
کی رائے

"یہ نہایت قابل قدر کتاب ہے"

اس کتاب پر
اخبار آزاد "بریانگوا"
کی رائے

"اس کتاب کی پوری تعریف زبان و قلم سے نہیں ہو سکتی"

حضرت مولنا محمد عمر
بانی مدرسہ عالیہ اسلامیہ کرنول
کی رائے

"ہونہار نونہالوں کے دلوں میں مذہبی احکام کی قدر اور دینی جذبہ پیدا کرنے کیلئے یہ بے نظیر سلسلہ ہے"

اس کتاب پر
اخبار "مشیر" رنگول
کی رائے

"اگر ہم اپنی اولاد کو صحیح معنوں میں مسلمان دیکھنا چاہتے ہیں تو ہم کو ایسی مذہبی کتابوں کا رواج دینا چاہیئے"